سوال نمبر : 774

منجانب :صوبیاہ شاہد (ایم پی اے)

کیا وزیرتوانائی وبرقیات ازر کرم ارشاد فرمائینگے کہ۔

سوال	جواب
(الف)۔ صوبہ کب تک اپنے ٹربائنز اور سولر سسٹم بنانے میں خود کفیل ہو جائے گی ؟ تفصیل فراہم کی جائے؟	پیڈو محکمہ توانائی و برقیات کے تحت کام کرتا ہے اور ہائیڈرو، سولر اور ونڈ سمیت توانائی کے منصوبوں کی ترقی اور تکمیل کا مینڈیٹ رکھتا ہے۔ تاہم، اسے الیکٹرو مکینیکل آلات جیسے ٹربائنز اور سولر اجزاء کی تیاری کا اختیار حاصل نہیں، کیونکہ یہ ذمہ داری محکمہ صنعت و تجارت کے دائرہ کار میں آتی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پیڈو نے پہلے ہی ہیوی میکنیکل کمپلیکس (HMC-3) ٹیکسلا کے ساتھ ایک اسٹریٹجک تعاون قائم کیا ہے اور ایک مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط کیے ہیں۔HMC-3، جو کہ وفاقی حکومت کے تحت ایک انجینئرنگ ادارہ ہے، جدید ٹیکنالوجی، مشینری اور ٹربائنز کے اہم اجزاء کی تیاری اور تجدید کے لیے جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہے۔اس اقدام کے تحت، مالاکنڈ III-ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (HPP) کے لیے ٹربائن کے دو یونٹس کی تیاری جاری ہے۔ اس پیشرفت کو جدید انجینئرنگ سافٹ ویئرز جیسے کمپیوٹیشنل فلوڈ ڈائنامکس (CFD)اور Pro/ENGINEER کے ذریعے ڈیزائن ماڈلنگ کی تکمیل کے بعد ممکن بنایا گیا ہے۔ HMC-3کی ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کی مہارت کو بروئے کار لایا جا رہا ہے تاکہ مستقبل میں ہائیڈرو پاور منصوبوں (HPPs) کے لیے ٹربائنز کی تیاری اور تجدید ممکن ہو سکے۔
(ب)۔ صوبائی حکومت جو بجلی صوبائی سطح پر پیدا کرتی ہے اسکو کب تک انڈسٹریل اسٹیٹس کو فراہم کی جائے گی؟ تفصیل فراہم کی جائے؟	خیبر پختونخوا حکومت، پیڈو (PEDO) کے ذریعے، صنعتی شعبے کو بجلی فراہم کرنے کے لیے دو ماڈلز پر کام کر رہی ہے :وہیلنگ ارینجمنٹس اور ڈائریکٹ سپلائی ماڈل، جس میں سسٹین ایبل انرجی اینڈ اکنامک ڈیولپمنٹ (SEED) پروگرام کی معاونت شامل ہے۔ وہیلنگ ارینجمنٹس ماڈل کے تحت ابتدائی طور پر پہور ہائیڈرو پاور پلانٹ (ضلع صوابی) سے 18میگاواٹ بجلی یوٹیلیٹی PESCO/نیٹ ورک کے ذریعے پانچ صنعتی یونٹس کو فراہم کی گئی۔ مثبت ردعمل کے بعد، حکومت خیبر پختونخوا نے اس ماڈل کے دوسرے مرحلے کی تجویز دی تاکہ دیگر PEDOہائیڈرو پاور منصوبوں سے سستی بجلی مقامی صنعتوں کو فراہم کی جا سکے۔ پختونخوا انرجی ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (PEDO) نے کھلی مسابقتی بولی کے ذریعے توانائی وہیلنگ کے تحت بجلی کی فراہمی کے لیے بلک پاور کنزیومرز (BPCs) کی پری کوالیفیکیشن کے لیے اظہار دلچسپی (EOIs) کی دعوت دیتے ہوئے ایک اشتہار جاری کیا۔ اس اقدام کا مقصد خیبر پختونخوا کے صنعتی صارفین کو PEDO کے ہائیڈرو پاور منصوبوں سے بجلی مختص کرنا تھا۔ متعدد بولی دہندگان نے پری کوالیفیکیشن کی تجاویز جمع کروائیں۔ تاہم، قانونی چیلنجز کی وجہ سے یہ عمل تعطل کا شکار ہو گیا۔ قانونی چیلنجز، کمپیٹیٹو ٹریڈنگ بائی لیٹرل کنٹریکٹ مارکیٹ (CTBCM) پر عمل درآمد میں تاخیر اور DISCOsکی جانب سے مقرر کردہ زیادہ وہیلنگ لاگت کے باعث اس ماڈل پر پیش رفت رک گئی ہے، جس کی وجہ سے یہ ماڈل معاشی طور پر غیر موزوں ثابت ہو رہا ہے۔ جب تک NEPRAوہیلنگ لاگت کو حتمی شکل نہیں دیتا، پیڈو منصوبوں سے توانائی کی وہیلنگ ممکن نہیں ہوگی۔ ان رکاوٹوں کے پیش نظر، حکومت نے ڈائریکٹ سپلائی ماڈل (کیپٹیو پاور موڈ) کو ترجیح دی ہے تاکہ صنعتی اداروں کو ہائیڈرو پاور پلانٹس کے قریب یونٹس قائم کرنے کی ترغیب دی جا سکے۔ یہ طریقہ وہیلنگ سے متعلق مسائل کو ختم کر کے صنعتوں کو کم لاگت میں براہ راست بجلی فراہم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ منصوبہ چار مراحل پر مشتمل ہے:

CamScanner

1. سپلائی اسیسمنٹ
2. ڈیمانڈ اسیسمنٹ
3. ٹرانزیکشن اسٹرکچرنگ اورRFP
4. بولی اور ایوارڈ

سپلائی اسیسمنٹ مرحلہ مکمل ہو چکا ہے، جس کے تحت درج ذیل پانچ ہائیڈرو پاور پلانٹس کی براہ راست بجلی فراہمی کے لیے سروے کیا گیا:

مقام (ضلع)	صلاحیت (میگاواٹ)	پروجیکٹ کا نام	نمبر
کوہستان	17	رانولیا ایچ پی ایس	1
شانگلہ	11.8	کروڑا ایچ پی پی	2
مانسہرہ	10.2	جبوری ایچ پی پی	3
مردان	2.6	مچنی ایچ پی ایس	4
چترال	1.8	شیشی ایچ پی ایس	5

اس وقت ڈیمانڈ اسیسمنٹ کا مرحلہ جاری ہے، جس میں انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ، KPEZMC، اور SIDBکے ساتھ رابطہ کیا جا رہا ہے تاکہ نجی شعبے کو زمین کے حصول اور مجوزہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی فراہمی میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ تاہم، صنعتوں کو بجلی کی فراہمی کا انحصار تمام مراحل کی تکمیل پر ہے، جس کے بعد مسابقتی بولی کے ذریعے صنعتوں کا انتخاب کیا جائے گا اور معاہدے کو حتمی شکل دی جائے گی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ پیڈو، بطور ایک پیداواری کمپنی، ہائیڈرو پاور منصوبوں کی تکمیل اور ترقی کا ذمہ دار ہے، تاہم اس بجلی کی صنعتوں کو فراہمی کا اختیار حال ہی میں قائم کردہ خیبرپختونخوا ٹرانسمیشن اینڈ گرڈ سسٹم کمپنی (KPT&GSC) اور محکمہ صنعت و تجارت خیبرپختونخوا کے دائرہ کار میں آتا ہے۔

CS CamScanner